مخصوص دعا پڑھنے سے قضائے عمری معاف ہونا

دار الافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

ایک دعا ہے : "لا الہ الا اللہ، لا الہ الا اللہ، لا الہ الا اللہ، لا الہ الا اللہ الملک الحق المبین، لا الہ الا اللہ الحکم العدل المتین، وربنا ورب آبائنا الاولین، لا الہ الا انت سبحنک انی کنت من الظلمین، لا الہ الا اللہ وحدہ لا شریک لہ لہ الملک ولہ الحمد یحیی ویمیت وھو حی دائما ابدا لا یموت بیدہ الخیر و الیہ المصیر وھو علی کل شیئ قدیر۔" کیا یہ دعا پڑھنے سے قضا نمازیں یعنی قضائے عمری معاف ہوجاتی ہے؟

جواب

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِکِ الْوَهَّابِ اَللّٰهُمَّ هِدَايَةَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

یہ الفاظ کسی بھی روایت میں ایک جگہ نہیں ملے، مختلف روایات میں یہ الفاظ الگ الگ بیان کیئے گئے ہیں۔ اس لیئے مذکورہ کلمات کے پڑھنے میں تو حرج نہیں۔ لیکن کہیں بھی یہ بیان نہیں کیا گیا کہ ان کو پڑھنے سے قضا نمازیں معاف ہوجائیں گی، اور نہ ہی شرعا ایسا کچھ ہے، ایسی نیت واعتقاد رکھنا باطل ومردود ہے، اور شرعی طور پر ان کو قضا کرکے پڑھنا فرض ہی رہے گا، کیونکہ نبی پاک صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا فرمان ہے : "جو نماز بھول جائے تو جب یاد آئے پڑھ لے اس کے علاوہ اس کا کوئی کفارہ نہیں۔" لہذا جب تک قضا نمازیں ادا نہ کرلی جائیں اس وقت تک محض کسی دعا وغیرہ کے پڑھنے سے ان کی معافی نہ ہوگی۔

صحیح مسلم میں ہے "عن أنس بن مالك، قال: قال نبي الله صلى الله عليه وسلم: من نسي صلاة، أو نام عنها، فكفارتها أن يصليها إذا ذكرها" ترجمہ : حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ اللہ

کے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو نماز پڑھنا بھول جائے یا نماز سے سو جائے تو اس کا کفارہ یہ ہے کہ جب اسے یاد آئے تو پڑھ لے۔ (صحیح مسلم، رقم الحدیث 684، ج 1، ص 477، دار إحیاء التراث العربی، بیروت)

صحیح مسلم میں ہی ہے "عن أنس بن مالك، أن رسول الله صلى الله عليه وسلم، قال: من نسي صلاة فليصلها إذا ذكرها، لا كفارة لها إلا ذلك" ترجمہ: حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو نماز پڑھنا بھول جائے تو جب یاد آئے پڑھ لے، اس کے علاوہ اس کا کوئی کفارہ نہیں۔ (صحیح مسلم، ج 1، ص 477، دار إحیاء التراث العربی، بیروت)

سیدی اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان علیہ رحمۃ الرحمٰن سے (فارسی) میں اسی طرح کا سوال ہوا، تو آپ علیہ الرحمۃ نے جواباً ارشاد فرمایا: (ترجمہ) "فوت شدہ نمازوں کے کفارہ کے طور پر یہ جو طریقہ (قضائے عمری) ایجاد کرلیا گیا ہے، یہ بدترین بدعت ہے۔ اس بارے میں جو روایت ہے، وہ موضوع (گھڑی ہوئی) ہے۔ یہ عمل سخت ممنوع ہے۔ ایسی نیت و اعتقاد باطل و مردود، اس جہالتِ قبیحہ اور واضح گمراہی کے بطلان پر تمام مسلمانوں کا اتفاق ہے۔ حضور پر نور سید المرسلین صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا ارشاد گرامی ہے: جو شخص نماز بھول گیا تو جب اسے یاد آئے اسے ادا کرلے، اس کا کفارہ سوائے اس کی ادائیگی کے کچھ نہیں، اسے امام احمد، بخاری، مسلم (مذکورہ الفاظ بھی اسی کے ہیں)، ترمذی، نسائی اور دیگر محدثین نے حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کیا ہے۔" (فتاویٰ رضویہ، جلد 8، صفحہ 155، 156، رضا فاؤنڈیشن، لاھور)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب: ابو شاہد مولانا محمد ماجد علی مدنی

فتوی نمبر: WAT-3832

تاریخ اجراء: 18 ذوالقعدۃ الحرام 1446ھ / 16 مئی 2025ء